سوال

(386) فطرانہ عید الفطر سے پہلے ادا کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فطرانہ عید الفطر کا چاند نظر آنے سے کتنے دن پہلے ادا کرنا چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بہتر ہے آخری عشرہ میں ادا کیا جائے اگر عید کی نماز کے بعد ادا کرے گا تو فطرانہ نہیں ہوگا۔

''عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ

«فَرَضَ رَسُولُ ا ﷺ زَکٰوةَ الۡفِطۡرِ طُهۡرَةً لِّلصِّیَامِ مِنَ اللَّغۡوِ وَالرَّفَثِ وَطُعۡمَةً لِّلۡمَسَاکِیۡنِ مَنۡ اَدَّاهَا قَبۡلَ الصَّلَاةِ فَهِیَ زَکٰوةٌ مَّقۡبُوۡلَةٌ وَمَنۡ اَدَّاهَا بَعۡدَ الصَّلٰوةِ فَهِیَ صَدَقَةٌ مِّنَ الصَّدَقَاتِ» (صحیح ابوداود کتاب الزکاة-باب زکوة الفطر)

نبی کریم ﷺ نے تو روزہ دار کو بیہودگی اور فحش کلامی سے پاک کرنے اور غرباء و مساکین کو خوراک مہیا کرنے کے لیے صدقہ فطر فرض کیا ہے جو شخص عید کی نماز سے قبل یہ صدقہ ادا کرے تو اس کا صدقہ مقبول ہے اور جو شخص نماز کے بعد صدقہ ادا کرے تو یہ نفلی صدقات کی طرح ایک صدقہ ہے''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

زکوٰة کے مسائل ج1ص275

محدث فتویٰ